

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 الذي كنا لنهتدي لہ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 الذي كنا لنهتدي لہ



از تصانیف قطب زبان غوث دوران سالک سالک شریعت
 واقف بحارف طریقت حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ
 حافظ کتاب حضرت مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی شیخ قادری
 نقشبندی سہروردی شرم المکی دست فیوضہم باہتمام حقر الانام
 محمد عبد الواحد علی الصبیح بجاہ بقید ۱۳۸۷

مطبعة و دارالکتاب
 دارالکتاب و دارالکتاب

<p>اور صبح کے کلمہ چارم دس بار اور سورہ یسین ایک بار اور استغفار سو بار اور سبحان اللہ و سبحان اللہ اعلیٰ العظیم و بحمہ استغفر اللہ سو بار اور ایک سو بار لا حول و لا قوة الا باللہ العلیٰ العظیم مع بسم اللہ کے اور سو بار کلمہ طیب اور اکتالیس بار یا سمی یا قیوم اور لا اله الا انت اسمک ان محیی قلی بنور معرفتک ابد یا اللہ بحضور قلب پڑھے اور درود شریف سو بار</p>
<p>وظائف ظہر</p>
<p>اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور سورہ انا فتحنا اور نشرنا لائل الخیرات اور پانچ سو بار اللہ الصمک اور اکتیس بار سورہ اذاجا۔</p>
<p>وظائف عصر</p>
<p>اور بعد عصر کے سورہ عم یثیا۔ لون اور سو بار یہ کرمہ لاله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین</p>
<p>وظائف مغرب</p>
<p>اور بعد نماز مغرب سورہ واقعا اور سو بار کلمہ طیب اور درود شریف سو بار اور اللہ صبر قلی عن غیرک ونور قلی بنور معرفتک ابد یا اللہ یا اللہ یا اللہ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے</p>
<p>وظائف عشا</p>
<p>اور بعد نماز عشا کے سورہ سجدہ یا سورہ ملک سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو ایک بار یا سمی یا قیوم برحمتک استغیث بحضور قلب پڑھے</p>
<p>وظائف صبح و شام دو وقتہ</p>
<p>نفس اور شام کو سید الاستغفار ایک ایک بار پانچون گنی اور دونوں آمنت باسما و نود و نہ نام پڑھے</p>
<p>کے اور آیہ الکرسی اور آیات امن الرسول سے تا آخر سورہ اور اعدو یحکمات اللہ التامات من شواحو یعنی لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملك وله الحیاتی و هو حی لا یموت ابد لا ذوالجلال و الاکرام استغفر الله الذی لا اله الا هو احمی القیوم اتوب الیک یا رب لا اله الا الله محمد رسول الله بنی الله صل علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد بعد کل شیء معلوم انت</p>

سبحان اللہ
و سبحان اللہ
و بحمہ
استغفر اللہ
یا سمی
یا قیوم
لا اله الا انت
اسمک ان
محیی قلی
بنور معرفتک
ابد یا اللہ
یا اللہ
یا اللہ
اکتالیس بار
بحضور دل
پڑھے
یا اللہ
صبر قلی
عن غیرک
ونور قلی
بنور معرفتک
ابد یا اللہ
یا اللہ
یا اللہ
اکتالیس بار
بحضور قلب
پڑھے
یا اللہ
صبر قلی
عن غیرک
ونور قلی
بنور معرفتک
ابد یا اللہ
یا اللہ
یا اللہ
اکتالیس بار
بحضور قلب
پڑھے

اور باخانی میں جاتے وقت اللہ تعالیٰ اعوذ بک من الخبیث والخبائث اور نکلے وقت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما اذہب عني الازی وکافارنی اور ہر وقت اٹھتے بیٹھے بسم اللہ واللہ اکبر اور اللہم استعناک رضاک معمول رکھے اور اگر اور زیادہ اور اوسطلوب ہوں تو کتب حدیث مثل حسن بدین وغیرہ سے لیکے عمل میں لاؤں بہر حال اذکار اور اشغال قلبیہ میں مشغول رہیں جس سے تصفیہ یلین کا جو کرمیت اور معرفت حق کی حاصل ہو

بیان اذکار اور اشغال و مراقبات کا

جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز کئے ہیں ان میں سے بارہ نسخ ہیں جو حضرات چشتیہ کرنے میں طریق انکاب یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار پھر اور یکساں کر کے اور ہاتھ اٹھا کے یہ دعا بخند و قلب اللہم کھڑے قلبی عن عیال و نور قلبی و نور معرفتہ اکب یا اللہ یا اللہ یا اللہ تین بار یا سات مرتبہ تکرار کرے اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے کے چار زانو بیٹھے اور داینے ہاتھ کے انگوٹے سے اور چوڑنگلی اسکے پاس سے اس سے رگ کیماس کو کہ بائیں زانو کے اندر سے حکم پڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دہلی سے ہیبت اور حرمت اور عظیم تمام کے ساتھ خوش حالی سے ذکر شروع کرے بعد از دو اسم اللہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت پڑھے سکھر قلب کی طرف کہ زربہان چپ بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ کا کوفت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر اور الہ کو دھن موٹہ ہے پوچھا کے سکھر پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کہ چھوڑ کر فقط لا اللہ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب ماری کہ عشق اور نور مائگی کو دل میں داخل کیا اسی طرح اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دست و بار کرے اور اس ذکر میں ۹ بار لا اللہ الا اللہ دسویں مرتبہ محمد رسول اللہ کہے بعد اس کے بطور سابق میں ۹ بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لا اللہ تین لکھ چوبیس و مرتبہ و مرتبہ اور رفتی لا موجود ملاحظہ کرے اسکے بعد لوح و لوح مراقب ہو کے تصور کرے کہ فیضان الہی عرش میرے سینے میں آتا ہے

وہ جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز کئے ہیں ان میں سے بارہ نسخ ہیں جو حضرات چشتیہ کرنے میں طریق انکاب یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار پھر اور یکساں کر کے اور ہاتھ اٹھا کے یہ دعا بخند و قلب اللہم کھڑے قلبی عن عیال و نور قلبی و نور معرفتہ اکب یا اللہ یا اللہ یا اللہ تین بار یا سات مرتبہ تکرار کرے اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے کے چار زانو بیٹھے اور داینے ہاتھ کے انگوٹے سے اور چوڑنگلی اسکے پاس سے اس سے رگ کیماس کو کہ بائیں زانو کے اندر سے حکم پڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دہلی سے ہیبت اور حرمت اور عظیم تمام کے ساتھ خوش حالی سے ذکر شروع کرے بعد از دو اسم اللہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت پڑھے سکھر قلب کی طرف کہ زربہان چپ بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ کا کوفت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر اور الہ کو دھن موٹہ ہے پوچھا کے سکھر پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کہ چھوڑ کر فقط لا اللہ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب ماری کہ عشق اور نور مائگی کو دل میں داخل کیا اسی طرح اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دست و بار کرے اور اس ذکر میں ۹ بار لا اللہ الا اللہ دسویں مرتبہ محمد رسول اللہ کہے بعد اس کے بطور سابق میں ۹ بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لا اللہ تین لکھ چوبیس و مرتبہ و مرتبہ اور رفتی لا موجود ملاحظہ کرے اسکے بعد لوح و لوح مراقب ہو کے تصور کرے کہ فیضان الہی عرش میرے سینے میں آتا ہے

طریق ثبات مجدد

پھر وہ زانو پٹے اور گھر کو سیدھی کرے اور سر کو دھن موٹھے پہ لچا کے لفظ **اَللّٰہ** کو زور اور سختی
 دل پر پڑھ کرے اسکو چار سو بار وادام کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ
 شہادت کہے اور لمبے و درلحم مراقب رہے

طریق ذکر اسم ذات

پھر ذکر اسم ذات **اَللّٰہ** کا کرے اس طرح سے کہ اول حرف **اَللّٰہ** کو پیش اور دوسری **ہاء**
اَللّٰہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور انگلیں بند کر کے اور سر کو دھن موٹھے پہ لاکے
 لفظ مبارک **اَللّٰہ** کی دونوں ضرب جھراور قوت سے دل پر مارے اس ذکر اسم ذات
 دوسری کو چھ سو بار وادام کرے۔ لیکن دسویں گیارہویں بار **اَللّٰہ** کا خبری **اَللّٰہ** ناظری **اَللّٰہ** معنی
 مع ملاحظہ معنوں کے کہتا رہے تاکہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور دفع غفلت اور خواب حاصل ہو
 بعد اسکے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے پھر ایک غریب اسی طرح سر کو
 جانب پٹے موٹھے کے کج کر کے لفظ مبارک **اَللّٰہ** کو دل پر سو بار وادام ضرب کرے بعد
 تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے کے در و شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار
 پڑھ سکے دعا مانگے اور مناجات کرے کہ اگلی توہی مقصود اور رضامندی مطلوب ہے ترک کیا اپنے
 دینا اور آخرت واسطے تیرے عطا کرے کہ تین اپنی اور وصول تام درگاہ مقدس اپنی میں آمین

طریق ذکر ماس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اس کے کوئی دم نہ گزرے خواہ ذکر کبھی
 ہو خواہ ذکر نہ ہو وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ **اَللّٰہ** اور وقت داخل ہونے
 سانس کے دم کے ساتھ **اَللّٰہ** کہے دہن بہتے بہ حرکت زبان خیال سے دم کو ذکر کرے
 اور نظرات پر رکھے وہاں سے جاری کرے۔

طریق دوسرا یہ ہے کہ لفظ مبارک **اَللّٰہ** کو سانس کے ساتھ اور ہر کھینچے اور لفظ ہو کے ساتھ
 سانس کو چھوڑ دے اس رخ کے خیال و روحیاں سے ایسی کثرت اور شوق کرے کہ دم ذاکر اور

سلسلہ غلامانِ حق
 حافظ محمود اور محسن
 لاہور کا رہنے والا
 صاحبِ کتب و تصانیف
 اور اس
 سلسلہ میں
 دوسری چیزیں
 اور اس
 سلسلہ میں
 دوسری چیزیں
 اور اس
 سلسلہ میں
 دوسری چیزیں

مستغرق بذکرِ پرچہ جائے

بیانِ ذکرِ کم ذاتِ ربانی

طالب کو چاہئے کہ باوجود ذکرِ پاسبِ انفس کے ہم ذات کو ربانی ہر روز چوبیس ہزار بار کہہ کر اوسط مرتبہ سے کہے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چھ ہزار سے کم کہہ کر اپنی مرتبہ سے نکرے۔

طریقِ ذکرِ نفی و اثبات کہ حضراتِ قادریہ کرتے ہیں یہ ہے کہ خلوت میں رو بہ قبلہ با ادب جام بیٹھے اور آنکھیں بند کر کے کلامِ نفی کو زیرِ تلافی سے زور و دھمکی کے ساتھ نکال کے اور دراز کر کے دھنہ موٹھے تک لیجا کر اللہ کو دماغ سے نکال دے اور لا الہ الا اللہ کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لا الہ الا اللہ سے نفیِ مبدویت اور مقصودیت اور مودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجودِ غیر کا نظر سے اٹھ جائے اور لا الہ الا اللہ ہے بات وجودِ مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسی طرح اگر بارہ سو بار ایک جملے میں ہر روز کیا کرے تا اس کی ظاہر ہو اور اس کی کو سپر حجب میں بھی کرے طریقِ مشغولِ کم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہو سکے رات دن تصدیق کیا کرے تا پختہ ہو کر تے تکلف جاری ہو جائے باقی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے ضیاءِ القلوب میں موجد ہیں۔

طریقِ مشغولِ نفی و اثبات کہ جس دم میں کہتے ہیں یہ کہ آنکھیں بند کر کے زبان کو تالو سے لگا لے اول دم کو ناف سے کیچھنکر دل میں قرار دے پھر اسی طرح کلید لا الہ الا اللہ کو دل سے نکال کے اور دھنہ موٹھے پر لیجا کر لا الہ الا اللہ کی ضرب دل پر مارے اسی طرح اول روز میں دم سرد میں تین تین بار مشغول ہو پھر ہر روز درجہ بدرجہ ایک ایک بار زیادہ کرتا رہے تا حارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن میں سرایت کرے اور خطرہ دفع ہو کر ذکر تمام اعضا میں جاری ہو اور محبت اور عشق الہی ظہور کرے۔

۱۰ فائدہ لینے جانے اور سوتے ہر حال میں ذکر کرے تا ذکر حیات اور پاسبِ انفس مکمل ہو اور دل ملسو اسے

اللہ سے پاک و صاف اور نورانی ہو کر شریعتِ طہیات اور وارِ ذاتِ نبوی کا ہو ۱۱ حضرت عطاء اللہ علیہ

۱۲ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام

اور ذکرِ اسم
چوبیس ہزار بار
۱۱ حضرت عطاء اللہ علیہ
۱۲ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۱۳ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۱۴ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۱۵ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۱۶ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۱۷ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۱۸ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۱۹ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام
۲۰ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لینا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکرِ نام

از شیخ عبید بن عیسیٰ از شیخ عبید بن ابوالقاسم از شیخ ابوالکارم فاضل از شیخ قطب الدین
 ابوالنفیث از شیخ شمس الدین علی افصح از شیخ شمس الدین حداد از امام الاولیا شیخ عبدالقادر
 جیلانی از شیخ ابوسعید خدری از شیخ ابوالحسن قرشی از شیخ ابوالفرح از شیخ عبدالواحد بن
 عبدالعزیز از شیخ ابوبکر شبلی از شیخ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی
 از شیخ داود وطائی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از حضرت علی کرم الله وجهه از حضرت
 سرور عالم صلی الله علیه وسلم

شجره نقشبندیه

و نیز حضرت سید اجل بهر انجی را از مرشد خود شاه عبدالحق از خواجه عبید الله احرار از خواجه مولانا
 یعقوب چرخانی از خواجه علاء الدین عطار از خواجه بهاء الدین نقشبند از خواجه سید امیر کلال
 از خواجه محمد بابا تاحاسی از خواجه عزیزان علی رامینی از خواجه ابوالخیر غفرانی از خواجه محمد عارف یوگرانی از خواجه عبدالقادر
 غمدانی از خواجه یوسف بهمانی از خواجه ابوعلی فارمدی از خواجه امام ابوالقاسم مشیری از خواجه
 ابوعلی دقاق از خواجه ابوالقاسم نصیر آبادی از خواجه ابوبکر شبلی از سید الطائفه جنید بغدادی
 از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داود وطائی از خواجه حبیب عجمی از امام الاولیا
 حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان الله علیهم اجمعین از سرور عالم صلی الله علیه وسلم

شجره سهروردیه

و نیز سید اجل بهر انجی را از اجازت و خرقه از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین
 ابوالفتح از والد خود صدر الدین از والد خود شیخ بهاء الدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریقه
 شهاب الدین سهروردی از شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سهروردی از شیخ حبیب الدین
 عبدالقاهر سهروردی از شیخ ابو محمد بن عبد الله از شیخ احمد دینوری از مرشد و علو و پیوری از
 حضرت جنید بغدادی از شیخ معروف کرخی از شیخ داود وطائی از شیخ خواجه حبیب عجمی از خواجه امام
 حسن بصری از امیر المومنین علی کرم الله وجهه از سرور عالم صلی الله علیه وسلم - و نیز فقیر را
 در سلسله نقشبندیه از مرشد سابق از مولانا و مرشد نا نصیر الدین مجاهد دهلوی و ایشان را

ارشاد محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء الدین از خواجہ محمد زبیر از خواجہ محمد نقشبند ثانی از
خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ باقی با الدین از خواجہ گلنگی از مولانا
درویش از مولانا زاہد از عبید الدین از تاسو در عالم صلی اللہ علیہ وسلم باقی کیفیت سلاسل
تفصیل تحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد از ان بگنجد فقط

شجرہٴ پیرانِ چشت اہل بہشت رضی اللہ عنہم

تو اگر چاہے قبولیت دعا کے واسطے	عرض کرنا شاہ یونانِ دل خدا کے واسطے
محمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے	
ہے درود و نعمت ختم الانبیاء کے واسطے	اور سب صحابہ اہل مصطفیٰ کے واسطے
فصل کر ہم پر الہی محبت کے واسطے	
در بدر پھرتی ہے خلقتِ اتجا کے واسطے	آسمان تیرا ہے پر مجھ مینو کے واسطے
رحم کر مجھ پر الہی اولیاء کے واسطے	
ادن بزرگوں کو شفیق لایا نہ نہیں ہو کو طول	کیجیو یہ عرض میری انکی برکت سے قبول
ہاتھ اوٹھاؤں جب تیرے آگے دعا کیواسطے	
پاک کر ظلمات و عصیان سے الہی دل مرا	کر منور نور عرفان سے الہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیاء کے واسطے	
ایسے مہنے پر گردن قبولانِ بار بار اکھ عید	اپنی تیغ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید
حاجی عبدالرحیم اہل عزاء کے واسطے	
کردہ پیدا درد و غم میرے دل انگارین	بار بار آؤں جس سے اے باری سے دہریز
شیخ عبدالباری شہ بے ریا کے واسطے	
شرک و عصیانِ غفلت سے بچا کر لے کریم	کہدایتِ مجھ کو اپراہ صراط المستقیم
شاہ عبدالہادی پیر ہدی کے واسطے	

دین و دنیا کی طلب عزت و سخاوری سمجھو	اپنے کوچہ کی عطا کردہ لذت و سخاوری سمجھو
شاہ عضد الدین غزنوی دوسرا کے واسطے	
وہ پہلے عشق محمد اور محمد یوں مین گیرن	ہو محمد ہی محمود و مہر ارات دن
شہ محمد اور محمد ہی اقیانیا کے واسطے	
عشق حق حیدر الہی حُب مولا حُب رب	الغرض کر دے مجھ کو محبت سب کا سب
شہ محمد اس طرح باصفا کے واسطے	
اگر مین غرق تفاوت ہوں مساوت بنے	پر توفیق ہے کرے مجھ سے شفی کو کوئید
یوسفید اسماعیلی ورا کے واسطے	
قال اتبر حال یا تبر سب میرے اتبر مین کام	لطف سے اپنے مے کر ملک مین کا نظام
شہ نظام الدین مہدی مقتدا کے واسطے	
سچ ہی میں میرا اور یہی سب ملک مثال	یہیہ اپنے عشق مین کر مجھ کو باجاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے	
حُب دنیاوی سے کہے پاک مجھ کو سب عیب	اپنے باغ قدس کی کسیر تیرے نصیب
محمد قدوس شہ قدس و صفا کے واسطے	
اگر معطر روح کو بونے محمد نہ مری	اور منور چشم کر روئے محمد سے مری
اسے خدا شیخ محمد درہنما کے واسطے	
اگر عطار راہ شریعت روئے احمد سے سمجھو	اور دکھانو حقیقت خوئے احمد سے سمجھو
شیخ احمد عارف صاحب عطا کے واسطے	
اگر کولہ سے راہ حقیقت قلب پر یاق مری	اگر کلی حقیقت قلب پر یاق مری
اگر محمد الحق شہ ملک بقا کے واسطے	
دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال	ایک ترہ دکھایا حق مریے دل مین تو ڈال
شہ جلال الدین کبیر لا دہیا کے واسطے	

ہے فکد ظلمت عصیان سے میل ٹنٹن بن	اگر نور نور سے عرفان کے میرا شمس دین
شیخ شمس الدین ترک سلفی کے واسطے	
اے مے اللہ رکھ نہ وقت ہر لیل و نہار	عشق میں اپنے نچو پہ صبر و مہتاب و تھار
سچ علاؤ الدین صابر بار خا کے واسطے	
مے طاحت تجھ کو جن ملکیتی ایمان سے	اور صلاوت بخش گنج شکر عرفان سے
شہ فرید الدین شکر گنج بقا کے واسطے	
عشق کی رہ میں ہوئے جون اہلیا اکثر شہید	غیر تسلیم سے اپنے بچے بھی کر شہید
خواجہ قطب الدین مقبول دلا کے واسطے	
سہل ترے ہو غرض شیطان دیتے ایمان دین	جلد ہوا کر مایا رب مددگار و معین
شہ معین الدین حبیب کبریا کے واسطے	
یا الہی بخش ایسا بخود ہی کا مجھ کو حساب	جس سے جبر عشق ہی مجھ کو ہوئے اور کام
خواجہ عثمان با شرم و مہیا کے واسطے	
حور کر مجھ سے محرم موت و میات مستعار	زندہ کر دے کر شریف حق سے اے پروردگار
نقد شریف زندہ فی بافت کے واسطے	
آتش شوق آقدر دلیں مے بھر لے دو	ہرین مو سے مے نکلے تری الفت کا دو
خواجہ مودود حشری پارسا کے واسطے	
رحم کر مجھ پر تو اب چاہ خلافت سے نکال	نخس عشق و معرفت کا مجھ کو یارب ملک مال
شاہ بوہرست شہر و شاہ و گدا کے واسطے	
مست اور بیخ و بنا بوتے محمد سے بچے	محرم کر خواری کوئے محمد سے بچے
بو محمد محترم شاہ دلا کے واسطے	
صدر نے احمد کے یہ ہوا سید تیری وزارت سے	کہ بدل کر دے مے عصیان کو حسانت سے
احمد ابدالی چشتی با سخا کے واسطے	

حد سے گذرنا بچ فرقت ایتوا سے پروردگار	اگر مری شام خزان کو وصل سے روز بہا
شیخ ابوالحاق شامی خوش ادا کے واسطے	
شادی و غم سے دو عالم کے مجھ آرا دگر	اپنے درد و غم سے یارب ل کو میرے شاد کر
خواجہ ممینا دعلوی بواسطہ کے واسطے	
ہو مرے تو پاس ہر دم لیکہ میں اندھا ہوں پہ	بخش وہ نور بصیرت جس کو تو آدے نظر
بوہیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے	
عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں طلب مجھ	چشم گریان سینہ بریان کر عطا یارب مجھ
شیخ حذیفہ مرثی شاہ صفا کے واسطے	
نظم تباہی کی نہ خواہش گدائی کی مجھ	بخش اپنے در تک طاقت رسائی کی مجھ
شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کے واسطے	
راہزن میرے بین دو فراق باگز گران	تو پھونچ فریاد کو میری کہیں لے مستعان
شہ فیض ابن عیاض اہل دعا کے واسطے	
کر مرے لئے تو اے واحد دوئی کا حرف	ولیکن اور آنکھوں میں بھر دے سر سبز حدت کا نور
خواجہ عبدالواحد بن زید شاہ کے واسطے	
گر عنایت مجھ کو توفیق حسن اے ذوالمنن	تا کہ ہوں سب کلم میرے تیری رحمت و حسن
شیخ حسن بصری امام الاولیاء کے واسطے	
دور کر دے حجاب جیل و غفلت میرے اب	کھول دے دل میں دہ علم حقیقت میرے اب
ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے	
کچھ نہیں مطلب عالم کے گل گزار سے	کر مشرف مجھ کو تو دیدار پہر انوار سے
سرور عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے	
آپرا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول	کر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری فاعل
یا الہی اپنی ذات کبریاء کے واسطے	

ان بزرگوں کے تین یا رب بخش ہر کام میں	کشفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
مجھ ذلیل و خوار و سکین و گد کے واسطے	
اس دوئی نے کر دیا جو دور و دھرت سوچو	کر دوئی کو دور کر پر نور و صدف سے پہنچو
تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کی واسطے	
کر دیا اس عقل نے سب عقل و دیوانہ مجھے	کر دیا اس ہوش سے بیہوش مستانہ مجھے
یارب اپنے عاشقان با وفا کے واسطے	
کشتکش سے ناسید کی ہو ابو غنیمت تباہ	دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے	
چرخ عصیان سپر سے ز پر قدم بحر الم	چار سوچ فوج غم کر جلد اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے	
گرچہ میں بدکار و نالایق ہوں ایشیا جہان	پر تیرے در کو تباب چھوڑ کر جادو کہان
کون ہے تیرے سوا مجھ مینو کے واسطے	
ہو عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے	اور تکیہ زہد کا ہے زاهدوں کے واسطے
ہو عصائے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے	
نہ نصیری چاہتا ہوں نے امیر کی طلب	نہ عبادت نہ زہد نہ خواہش تمام و ادب
در و دل پر چاہیے مجھ کو خدا کے واسطے	
عقل و ہوش و فکر اور نہمار دنیا بشمار	کی عطا تو نے مجھے پر اتنا جسے پرور لگا
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کی واسطے	
گرچہ عالم میں انہی میں سب سے بسیار کی	پر نہ کچھ تحفہ ملا لایق تیرے دربار کی
جان و دل لایا دے مجھ پر خدا کے واسطے	
گرچہ یہ ہدیہ نہ سب قابل منظور ہے	پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دوبر
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کے واسطے	

اسی لطیف و رحمت ہے انتہا کے واسطے

تصانح مستقره بسم الله الرحمن الرحيم منقول است از امیر المومنین عیسی بن
امام المشارق والمغرب حضرت علی ابن ابی طالب رضی الله تعالی عنه که من دو نرده کلمه
توریت اختیار کرده ام و هر روز سه نوبت در آن تامل میکنم و آن این است **کلمه اول** حق تعالی
میفرماید که ای پسر آدم که البته نترسی از هیچ شیطان و هیچ حاکمی ما دام که سلطانی من باقی است
کلمه دوم ای پسر آدم نترسی از قوت و رزق ما دام که خزانه من پربایی و خزانه من هرگز
فانی نمی شود **کلمه سوم** ای پسر آدم با هر چه در داری مرا بخوانی که البته بیایی که اجابت
بدهد و نیکو کارانم **کلمه چهارم** ای پسر آدم بدرستی که من ترا دوست میدارم پس تو مرا
باش و مرا دوست دار **کلمه پنجم** ای پسر آدم از طعم این میوه باش تا دام که از صراط ننگد شبت
کلمه ششم ای پسر آدم ترا آفریدم از خاک و نطفه و علقه و مضغه و عاجز نشدم در آفریدن تو
بکمال قدرت پس چگونه عاجز شوم که دو گردان بنورسانم چرا از غیر طلبی **کلمه هفتم**
ای پسر آدم آفریدم شب را پیرایه تو ترا آفریدم از جهت عبادت خود و تو خود را خدا نمی گیری کردی که بترس
تو آفریده ام و خود را از من دور میکنی جهت غیر من **کلمه هشتم** ای پسر آدم هیچ چیز و همه کس مرا
نیخواهد از برائت نفس خود و من ترا میخواهم از جهت نفس تو تو ترا از من میگیری **کلمه نهم** ای پسر
آدم تو غم نمی گیری بدین جهت نفس خود و غم نمی گیری بر نفس خود و از جهت من **کلمه دهم** ای
فرزند آدم مراست بر تو فرضیه و تراست بر من روزی اگر تو مخالفت میکنی بد فرضیه من و من
مخالفت نکنم در دادن روزی تو بنویس **کلمه یازدهم** ای پسر آدم تو طلب روزی ترا
از من میکنی و من فرضیه فردا از تو نمی طلبم **کلمه دوازدهم** ای پسر آدم اگر ارضی نشوی بخیز
که من ترا قسمت کرده ام و راحت افتادی و آسوده شوی در همه حال دوست دارنده شدم
و اگر ارضی نشوی با آنچه ترا قسمت کرده ام مسلط گردم و دنیا را تا پیر گردانی و داند و چون بگردد و با
خوار گردی و تو نیایی مگر آنچه مقدر کرده ام **کلمه سیزدهم**

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم آية في الدنيا والآخرة

369 292

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.

25 JAN 41

